اس پر مغربی سلطنت کے حکمراں کا قبضہ تھا۔ شہنشاہ نے اپنے علاقے کو محفوظ رکھنے کے لئے اس مصیبت کا رُخ مغربی سلطنت کی طرف پھیر دیا۔ گوتھ حکمراں کو اجازت دیدی کہ آئبیرا کے علاقے پر قبضہ کر لے۔

مغربی سلطنت رُوم کی تباہی

وزیگا تھ نے ایبرا پر قبضہ کرنے کے بعد سرزمین اطالیہ کا رُخ کیا۔ مغرب نے اپنی تمام افواج کو مجتمع کرکے وزیری گا تھ کو پے در پے شکستیں دیں۔ ان جنگوں کے باعث مغربی سلطنت کی سرحدیں دفاعی افواج سے خالی ہوگئیں۔ اٹلا کی سرکردگی میں ہن قوم کی یلغار جاری تھی جس کے باعث نئے نئے جرمن قبائل پسپا ہو ہو کر مغربی سلطنت روم میں داخل ہونے لگے۔ وینڈال قبائل نے گال (موجودہ جنوبی فرانس) کا پورا علاقہ پامال کرکے بحر روم تک قبضہ جمالیا۔ انہوں نے اسپین اور شمالی افریقہ کے علاقے بھی مغربی سلطنت سے چھین لئے۔ وینڈال قبائل کی کامیابی سے برگنڈی قبائل کو شہ دی۔ انہوں نے شمالی اسپین اور شمالی فرانس کو آماجگاہ بنایا۔ اس طرح مغربی سلطنت روم اپنے صوبہ جات سے محروم ہوکر اطالیہ کی سرزمین تک محدود ہوگئی۔ خود اطالیہ پر ایک جرمن لیڈر، راداگائیسس (Radagoisus) نے ایک بھرپور حملہ کیا۔ گو اسے شکست ہوئی لیکن اس حملے کے سبب اطالوی قوتِ مدافعت بھی ختم ہوگئی۔

وزیگا تھ قبائل اپنی ابتدائی شکستوں کے باعث خاموش تماشائی تھے لیکن اطالوی قوت کے کمزور ہوتے ہی وہ اٹھ کھڑے ہوئے اور پورے اطالیہ پر قبضہ کر لیا۔ مغربی شہنشاہ ہونوریس کو محصور ہونا پڑا۔ ۴۱۰ء میں وزیگا تھ حکمراں فاتحانہ شان سے روم میں داخل ہوا۔

مغربی سلطنت رُوم کا خاتمہ

۴۱۰ء کے بعد اطالیہ پر عملاً وزیری گا تھ کی حکمرانی تھی لیکن نام کے لئے ہونوریس بدستور شہنشاہ تھا۔ جرمن فاتحین وحشی تھے اور رومن تہذیب سے اس قدر متاثر تھے کہ ان کے حکمراں اتھالف (Athaulf) نے رومن شہنشاہ کی بہن سے شادی کرنے میں فخر محسوس کیا اور اس رشتے کے سبب